"اللہ رب العزت شرک معاف نہیں فرمائیں گے۔ اور اس کے علاوہ گناہ، جسے چاہیں گے، معاف فرما دیں گے"!

اللّٰھم اغفر لنا وللمؤمنین یوم یقوم الحساب!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمان عاجزؔ

حمد

تیرے جلووں سے ہر اک ذرّہ یہاں پُر نور ہے
تیرے لفظِ "کُن" سے یہ باغِ جہاں معمور ہے

یہ زمین و آسماں ہیں تیری عظمت کے نشاں
تیری قدرت ہے نمایاں گرچہ تُو مستُور ہے

کس سے ہو سکتی ہے پردہ پوشی اپنے جرم کی
جبکہ ذرّہ ذرّہ تیرے علم میں محصُور ہے

متصل رہ کر رگِ جاں سے نظر آتا نہیں
اس قدر نزدیک ہو کر بھی تُو کتنا دُور ہے

انبیاء و اولیاء سب تیرے در کے ہیں فقیر
کون دم مارے تیرے آگے کسے مقدُور ہے

آپ تُو مختارِ کل ہے، تو نے جو چاہا کیا
ہو رہا ہے بس وہی کچھ جو تجھے منظُور ہے

غیر کے آگے وہ عاجزؔ سر جھکا سکتا نہیں
سر بسر جو بادۂ توحید سے مخمُور ہے